بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ　　ان الدین عند اللہ الاسلام

The Ahmadiyya Movement In Islam, Inc.

INTERNATIONAL HQ.,
RABWAH, PAKISTAN.
National HQ.,
2141 Leroy Place, N.W.,
Washington, D.C. 20008

West Coast Region,
3336 Maybelle Way,
Oakland, Calif 94619
Tel: (415) 261-9481

اخبارِ احمدیہ نمبر ۲

ربوہ ۵ / احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کچھ عرصہ کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے بالعموم ناساز رہتی ہے

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں

پچھلے چند روز سے میرے والد صاحب محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا کی طبیعت خراب ہے۔ کچھ سانس کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے صحت کافی کمزور ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ والد محترم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(ملک کریم ظفر۔ نیویارک۔ امریکہ)

حدیث نبوی

وَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِسَتْرِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ بِالْعِمَامَةِ اَوِ الْقَلَنْسُوَةِ وَيَنْهٰى عَنْ كَشْفِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اِذَا اَتَيْتُمُ الْمَسَاجِدَ فَأْتُوْهَا مُعَصَّبِيْنَ وَالْعِصَابَةُ هِيَ الْعِمَامَةُ - كشف الغمہ صـ ۸۷

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے کہ نماز میں سر کو پگڑی یا ٹوپی سے ڈھانکا جائے اور آپ ننگے سر نماز پڑھنے سے روکتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ جب تم مسجدوں میں آؤ تو پگڑی باندھ کر آؤ۔

صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحتیابی کے لئے

دعا کی تحریک!

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے فرزند صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی صحتیابی کیلئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے رقم فرماتی ہیں:
"عزیزم مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ چار پانچ یوم سے بیمار ہیں۔ بخار ابھی تک نارمل نہیں ہوا۔ خون اور گردے میں انفیکشن کافی ہے۔ احباب جماعت عزیزم مرزا فرید احمد سلمہ کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں"
جملہ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھنے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:
"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے"
(الفضل ۲۲ / اپریل ۱۹۳۸ء)

قرآن مجید کا سکھانا از بس ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں،
"میں پھر تمام جماعتوں کے تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سکھانا، جاننا اور اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے، نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔
اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی اور پھر انہیں نبھانے کی توفیق دے اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے اس رنگ میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں جس رنگ میں نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عائد کی گئی ہے"
(قرآنی انوار صـ ۱۸۷)

آخری زمانہ کے عظیم الشان فتنہ کا علاج

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
"قوم کا مفید وجود بننے کے لئے یہ روح نہایت ضروری ہے اور جو شخص قوم کا مفید وجود بننا چاہتا ہے ضروری ہے کہ وہ ایثار سے کام لے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان فتنہ برپا ہوگا جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔ اس وقت مومن وہی ہوگا جو ایثار کرے گا اور سمجھے گا کہ قوم کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ میں اپنا حق چھوڑ دوں اور خلوت اختیار کر لوں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسانی اخلاق میں تنزل پیدا ہوتا ہے تو عام طور پر انسان خواہ مخواہ ہر چیز کو اپنا حق تصور کر لیتا ہے اور ایثار کا لفظ کہہ کر اسے اس قسم کی حرکات سے روکا گیا ہے۔ اگر کسی قوم کے افراد میں ایثار کا مادہ نہیں پایا جاتا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی"
(الفضل ۲۸ / اپریل ۱۹۶۱ء)

اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (عنکبوت)
"جو لوگ دین کی راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنا راستہ دکھائیں گے اور اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہے جو احسان کا سلوک کرتے ہیں۔"